تحریر : عزیزاللہ بوہیو 0300-2663651

نبوت کیا ہے اور ختم نبوت کیا ہے

انسانی کھیتی کے شروع میں رب تعالیٰ نے جب نوع آدم اور اسکی نوعی جوڑی دار عورتوں کو فرمایا کہ تم اس سبزہ زار اور باغات سے ڈھکی ہوئی ارض جنت میں سکونت پذیر ہو جاؤ اور آپس میں لوٹ کھسوٹ اور ذخیرہ اندوزی کی مشاجرت سے دور رہو ، اگر آپنے میرا یہ حکم نہ مانا تو آپکا شمار ظالموں میں ہوگا (2-35) اسکے بعد نوع مرد اور نوع عورت کے جملہ افراد کو انکی شیطنت نے تلقین خداوندی سے بہکایا جس کی پاد اش میں اللہ نے نکالا انکو ان آسائشوں سے جن میں وہ رہتے تھے اور ہم نے کہا ان سب مردوں اور عورتوں کو کہ خائب وخاسر ہو جاؤ، اب تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور آپ کے لئے دھرتی میں ٹھکانا اور سامان معیشت ہوگا وقت مقررہ تک (2-36) پھر علم نبوت سے حاصل کیا انسان نے اپنے رب سے قوانین کو۔ پھر اسپر لوٹا آدم (ہدایت لیتے ہوئے) بلاشک اللہ بھی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (2-37)آگے انکو ڈی گریڈ کرنے کے بعد اللہ نے فرمایا کہ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (2-38)یعنی پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے آئے ہدایت آپ کے لئے تو جو بھی تابعداری کریگا پھر ان کے لئےنہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ (2-38) نوع انسان کا یہ شروع دور تو امت واحدہ کی طرح تھا لیکن شیطان نے ان کے درمیان جب معاشی مشاجرت کی دراڑیں ڈالیں اور درختوں کی ٹہینوں کی طرح منتشر ہوگئے۔ پھر اللہ نے بھیجا اپنے نبیوں کو انکی طرف ہدایت کی خاطر فرمانبرداروں کیلئے خوشخبریاں دینے والے اور نافرمانوں کے لئے ڈرانے والے بناکر اور ان کے ساتھ کتابیں بھی نازل فرمائیں جن کے قوانین حق پر مبنی تھے اس لئے کہ فیصلے کریں لوگوں کے درمیان اور حکمرانی کریں ان کے اختلافی معاملات میں اور انکےدرمیان وجہ اختلاف یہ تھا کہ جب ان کو بینات پر مبنی علم دیا گیا تو آپس کے ساتھ ذاتی بغاوتوں کی بنا پر لڑپڑے پھر اللہ نے ہدایت بخشی ان لوگوں کو جو اللہ کے قانون کے ساتھ منسلک تھا اللہ کاقانون مشیت ایسے ہی لوگوں کو ہدایت دیتا ہے صراط مستقیم کی طرف آنے کی (2-213)

جناب قارئین! اوپر کی آیات سے معلوم ہوا ثابت ہوا کہ اللہ نے انسان کو شروع والی زندگی میں زمینی ذخائر رزق وافر مقدار میں عطا کرکے ولاتقربا هٰذه الشجره کے حکم سے انہیں کلاسیفکیشن والی معیشت اور معاشرت سے منع فرمائی اس لئے کہ یہ طبقاتیت آپ کو مشاجرت کے جہنم مثل معاشرہ میں دھکیل دے گی لیکن انسان نے اللہ کے اس حکم کو نہیں مانا پھر اللہ نے فیصلہ فرمایا کہ مستقبل کے ہردور میں ایک کتاب ہدایت کے ساتھ مستقل طور پر ان کے لئے اپنی طرف سے کوئی ہدایت کے راستہ کی خبر دینے والا مقرر کروں جو وہ انکو میری طرف سے راہ حق کی رہنمائی کرتا رہے جس کو قرآن کی زبان میں نبی کہاگیا ہے یہ نبوت کا سلسلہ انسانوں کی ہدایت کے لئے اللہ کا بڑا احسان ہوا جو اس درسگاہ نبوت اور اسکول کے ذریعے ہدایت کے پاس شدہ اور مجرب فارمولوں سے انسان اپنی مختصر ساٹھ ستر سال کی زندگی میں ارتقا کی صدیوں کے سفر پر مشتمل سیڑھیاں عبور کرسکےاور ایسے ہوا بھی جو انسان ترقی کی راہوں میں شروع سے ہی جناب نوح اور جناب سلیمان علیهما السلام کے زمانہ نبوت تک بحری جہازوں اور ہوائی جہازوں تک کی صنعت تیار کرنے میں کامیاب ہوگیا (36-38) (21-81) (34-12) نیز جو بادشاہ جمشید کا جام جمشید مشہور ہے کہ اس میں ساری دنیا دیکھی جاسکتی تھی وہ بھی اس دور کی ٹیلی ویزن کی ایجاد ہی تھی۔

جناب خاتم الانبیاء علیہ السلام پر نبوت کا سلسلہ ختم کیوں کیا گیا اور اس کی فلاسفی

جناب قارئین! ایسی جملہ ترقیاں علم وحی کے عطا کردہ مساوی معاشی نظام کی مرہوں منت تھیں جسکو استحصالی لٹیروں نے برداشت نہیں کیا کیوں کہ وہ اجتماعی خوشحالیوں کے مقابلہ میں اپنی انفرادی ترقی اور خوشحالی چاہتے تھے جن کے تعارف کی خاطر اللہ نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51-22) یعنی یہ وہ جہنمی لوگ ہیں جو ہمیشہ ہماری آیات علم وحی کو ناکام اور بے بس کرنے کے درپئے رہتے تھے ۔ اس سے اگلی آیت میں اللہ نے ان کے کارندوں کا بھی اپنے رسول کو تعارف کرایا کہ اے محمد علیک السلام ! آپ سے پہلے کے جتنے بھی رسول اور نبی ہم نے بھیجے تھے پھر شوق اور جذبہ سے انہوں نے فلسفہ نبوت کو جو رائج کیا تو شیطان صفت پیشوائیت نے ان کے جانے کے بعد آیات وحی کی جگہ خلاف قرآن روایات کو وحی غیر متلو کے نام سے نبوت کی فلاسفی میں ملاوٹیں ڈالنی شروع کردی تھی۔

جناب قارئین! اس صورت حال کے پیش نظر اللہ عزوجل نے فیصلہ فرمایا کہ نوح سے عیسیٰ علیہما السلام کے سلسلہ انبیاء کے بعد اب:

ستاروں کو کہدو کہ کوچ کریں کیوں کہ شمس منور آتا ہے
قوموں کے پیغمبر آچکے اب سب کا پیغمبر آتا ہے

یعنی محمد علیہ السلام کو آخری نبی بناکر سلسلہ نبوت کو آئندہ کے لئے ختم کرکے بند کردیا گیا اور فیصلہ فرمایا کہ اسے دی جانے والی آخری کتاب قرآن کو میں اللہ خود شیطان صفت بکاؤمال ضمیر فروش پیشوائیت کی طرف سے قرآنی علم وحی میں روایاتی فنکاریوں یعنی ملاوٹوں سے محفوظ کروں گا (9-15) یہ اور بات ہے کہ شروع اسلام سے قرآن میں ملاوٹوں کے راہیں کھولنے کے لئے کئی حدیثیں بنائی گئیں جن کے سہارے آجتک عالمی استحصالی سامراج مسلم امت میں اپنی گماشتہ مذہبی پیشوائیت اور بکاؤمال سیاسی قیادتوں کی ملی بھگت سےقرآن حکیم میں ملاوٹوں کے نسخے بنواتی رہتی ہے جس کا اعتراف اور اقرار خود فرقہ اہل حدیث کے رسالہ ماہوار رشد لاہور شمارہ نمبر چار ۔ماہ جون 2009ع میں موجود ہے۔کہ مصر کویت حکومت سعودیہ اور خود ان رشدی لاہوری اہل حدیثوں نے حرفی ملاوٹوں کے جملہ قرآن بیس عدد سے زیادہ تعداد میں نسخے تیار کئے ہیں اور لاہوری اہل حدیثوں نے اپنے تیار کردہ سولہ عدد نسخوں کی طباعت کے لئے لکھا ہے کہ یہ حکومت سعودی کوچھپوانے کے لئے دئے جائیں گے۔

چوکفر ازکعبہ برخیزدکجا ماند مسلمانی

جناب قارئین! اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو فرایا کہ میں نے تو آپ کے اوپر ایک کتاب نازل کی ہے (7-3-3) اب کوئی بتائے کہ لاہوری اہل حدیثوں کے بنائے ہوئے سولہ قرآن اسطرح شام مصر کویت آمریکہ سعودیوں کے دودوتین تین یہ سب کے سب تو وہ قرآن ہوئے جو اللہ کے نازل کردہ ایک قرآن (7-3-3) کے مقابل مخالف اور غیر ہوئے یہ منزل من اللہ ہونے کے بجاء منزل من امریکہ لاہور۔ مصر۔ شام۔ کویت۔ سعودیہ ہوئے قادیانیوں کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے کافر قرار دیا انہوں نے بقول فریادیوں کے اپنے مرزا غلام احمد قادیانی کو ظلی بروزی نبی کہا تھا لیکن وہ محمد علیہ السلام کے اوپر ایک قرآن کے سوا دوسرے کتاب کے نازل ہونے کی بات نہیں کرتے تھے یعنی وہ اللہ کی جانب

سے نازل کردہ کتاب قرآن کو وحدہ لاشریک کتاب ماننے کی بات بھی کرتے ہیں جب کہ سعودی ، مصری، کویتی، شامی، امریکی اور لاہوری اہل حدیث لوگ اللہ کے نازل کردہ ایک قرآن کی جگہ کئی قرآن بناکر ان پر ایمان لانے کی دنیا والوں کو دعوت بھی دیتے ہیں تو کیا یہ سب قادیانیوں سے بڑھکر منکرین قرآن اور منکرین ختم نبوت نہیں ہوئے؟!!! نبی جب نبی ہوتا ہے جب اسکے اوپر اللہ کی جانب سے کتاب نازل ہو، کوئی بھی نبی بغیر کتاب کے نبی نہیں ہوسکتا (79-21) یہ غلط ہے کہ اللہ کی طرف سے صرف چار کتابیں نازل ہوئی ہیں سو جس طرح کوئی بھی شخص اللہ کے نبی کی طرح خود کو نبی کہلائے تو وہ کافر ہو جاتا ہے تو اسی طرح جو بھی کوئی شخص اللہ کی ایک کتاب کی جگہ حرفی ملاوٹوں کے ساتھ کئی قرآن بناکر ان کو بھی اللہ کی کتاب کہکر پیش کرے تو وہ بھی قادیانیوں سے بڑھکر مرتد اور کافر ہوگا کیونکہ قادیانی اپنے مرزاغلام احمد کو تاویل کے ساتھ ظلی بروزی شیڈونبی کہتے ہیں۔ اہل حدیث اپنے بنائے ہوئے جملہ سولہ بیس پچیس قرآنوں کو بغیر کسی تاویل کے اللہ کا قرآن قرار دیتے ہیں تو بتایا جائے کہ یہ لوگ کیوں کر قادیانیوں سے کفر کرنے میں کم ہوئے؟!!! بعض ان کے پیروکار کہتے ہیں کہ حرفوں کے اضافے یہ صرف جدا قرآئتوں کے نام ہیں یہ بات سراسر غلط ہے کیوں کہ ایک بھی حرف کے اضافہ سے الفاظ کی شکل یعنی صیغہ اور معنی دونوں بدل جاتے ہیں جیسے کہ کسی ایک شخص کانام زید ہو پھر اس میں ایک حرف یا کا اضافہ کیا جائے تو وہ یزید بنجائے گا حروف کا اضافہ تو بڑی بات ہے لیکن اگر کسی لفظ کے کسی ایک حرف کی صرف اعرا ب ہی بدل جائے تو بھی لفظ اور معنی دونوں بدل جاتے ہیں جس طرح الجنت کی حرف جیم کی زبر کے ساتھ معنی ہے باغات اور اسکی جگہ الجنۃ کے حرف جیم کو اگر زبر کی جگہ زیر دی جائےیعنی من الجنۃ والناس تو معنی ہوگی مخلوق جن اور آدمی لوگ وغیرہ ۔ سو نبی اور نبوت کا تعلق اللہ سے ہے یعنی نبی اللہ سے احکامات اور خبریں لیتا ہے اور رسول کی رسالت کا تعلق بندوں سے ہوتا ہے یعنی اللہ سے احکام لیتے وقت وہ نبی ہے اور لوگوں کو وہ احکام پہنچاتے وقت وہی نبی رسول بنجاتا ہے یعنی ہر نبی لازمی طور سے رسول بھی ہے۔

بھٹو کے دور میں قادیانیوں کو کافر قرادینے کی جو تحریک چلی تھی ان دنوں مذہبی پیشوائیت نے ایک یہ بھی نعرہ مشہور کیا تھا کہ قادیانی کافر ہیں جو کوئی شخص ان کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے سو ہم بھی انکی نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں بلکہ اپنی طرف سے بھی خود قرآن کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے نبی پر ایک قرآن نازل کیا ہے (7-3) جو اس ایک قرآن کو ایک سے بڑھ کر دسیوں بیسیوں قرآن قرار دیگا تو وہ منکر قرآن اور کافر ہوگا اور پھر جو ان کو کافر نہ کہے گا وہ بھی بقول ان کے کافر ہوگا کیوں کہ نبوت کتاب قرآن کےساتھ لازم ملزوم ہے یعنی ایک نبی ایک کتاب (7-3) اور کئی انبیاء کو کئی کتابیں (213-2) اور کوئی نبی بغیر کتاب کے نہیں ہوسکتا کوئی یہ نہ کہے کہ جناب ہارون علیہ السلام کو کتاب نہیں دی گئی تھی بلکہ وہ بھی صاحب کتاب نبی تھا (81-3) (48-21) مطلب کہ جن جن فرقوں اور حکومتی اداروں نے قرآن کے نام سے کئی قرآن حرفی ملاوٹوں سے تیار کئے ہیں وہ سب فرقے اور اتھارٹیاں منکرین ختم نبوت ہیں۔ ساتھ میں یہ بھی یقین کیا جائے کہ جو بھی امامی فرقوں والے لوگ اپنے دینی عربی مدارس میں اپنے اماموں کے ناموں کی فقہیں پڑھتے پڑھاتے ہیں جن کا مأخذ کے حساب سے قرآن سے کوئی بھی استنباط اور استدلال نہیں ہوتا ایسے سارے فرقے مخالفین قرآن اور منکرین و مخالفین ختم نبوت ہوئے۔

ان جملہ امامی علوم کے پڑھنے پڑھانے والے مکاتب فکر کے نصاب تعلیم پر غور کیا جائیگا تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آئے گی کہ ان کا تعلق اور شجرہ اتحاد ثلاثہ یہود مجوس اور نصاریٰ کے

مکاتب فکر یعنی بائیبل قدیم جدید زنداویستا اور تالمودکی تعلیمات سے ہے جن کا نصاب انبیا علیہم السلام کو دی گئی علم وحی کی تعلیم کے رد میں تیار کردہ ہے کوئی اعتبار نہ کرے تو وہ اوپر کے علوم پڑھکر پھر صحاح ستہ نامی کتابیں اور دیگر احادیث کی کتابیں پڑھے تو ان کی آپس کی فکری اور نظریاتی موافقت کھل کر نظر آجائے گی جن مشابہتوں کو میں اپنی کتابوں میں بھی کھول کر لاچکا ہوں۔ ختم نبوت کی اہمیت اور علم وحی کے نصاب تعلیم کو تو مسلموں سے زیادہ دشمنوں نے خوب سمجھاہے اسی وجہ سے انہوں نے دنیا بھر کے مسلم معاشروں میں اپنے ایجاد کردہ امامی علوم کو مسلموں کے عربی مدارس میں اسلامی علوم کے نام سے داخل درس نظامی کرایا ہوا ہے یہی سبب ہے جو مسلم امت کے علماء دین کی سوچ اور ذہنوں میں اب تک قرآن کے نظریہ ختم نبوت (33-40) کی اتنی اہمیت نہیں ہے تو اکابرین امت مسلمہ بتائیں کہ ان کے نصاب تعلیم میں مسائل حیات کا استنباط خالص قرآن سے کیوں نہیں اور بجاء قرآن کے مجوسی اماموں کی تبرائی روایات کے حوالوں سے کیوں اسلامی نام کی تعلیمات دی جارہی ہیں؟ اور امت کے اندر انہوں نے یہ شور شرابہ پھلایا ہوا ہے کہ قرآن ان کی احادیث کے بغیر سمجھ میں نہیں آسکتا یعنی یہ لوگ اللہ کے اس استفہامی اعلان کے منکر ہیں جس میں فرمایا گیا ہے کہ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ (3-39) یعنی کیوں آپ لوگ اللہ کے لئے خالص دین کے حق کو تسلیم نہیں کرتے؟ اور اللہ کے دین میں کیوں غیر اللہ کے علوم کی ملاوٹ کرتے ہو؟ نعرہ تو ختم نبوت کا لگاتے ہو۔ نبوت کا تحفہ اور ورثہ تو قرآن ہے پھر آپ اپنے مدارس میں جب خلاف قرآن امامی علوم پڑھاتے ہو تو اس سے منکرین ختم نبوت تو تم خلاف قرآن درس نظامی پڑھانے والے ہوئے!!! مسئلہ ختم نبوت کی آڑ لے کر شروع شروع پاکستان کے دنوں مین خواجہ ناظم الدین بنگالی کو گورنری کے عہدہ سے ہٹانے کے لئے چودھری محمد علی آرائیں نے جو اس وقت مسلم لیگ کا صدر تھا فائدہ اٹھایا یہ مشہور کرکے کہ خواجہ صاحب قادیانیوں کا یارہے اسپر شہر لاہور میں جزوی مارشلا لگاکر جنرل اعظم خان کے ہاتھوں مال روڈ پر دس ہزار مسلمانوں کو چندگھنٹوں میں شہید کرادیا۔ پھر اس کو اعزازی طور پر کراچی شہر میں ایک بستی کا نام اعظم بستی رکھ کر خوش کردیا ۔مسئلہ ختم نبوت کی اصل روح تو یہ ہے کہ اپنی حیاتی اور زندگی کی اصلاح کے لئے قرآن سے ہدایات حاصل کرو لیکن امت کی مذہبی پیشوائیت نے خلاف قرآن ذاتی ملکیت رکھنے کیلئے جھوٹی حدیثیں بنائیں اور قرآن نے غلام سازی پر بندش عائد کی (8-67) (4-47) لیکن درس نظامی کے علم حدیث نے غلامی کو جاری رکھا، قرآن نے مردوں اور عورتوں کو برابری کا درجہ دیا (2-228)لیکن درس نظامی کے علم حدیث نے عورتوں پر مردوں کو فوقیت دی۔

بتایا جائے کہ نبوت کے عطاکردہ علم قرآن کا منکر کون؟ ذوالفقار علی بھٹو کو لالچ تھی کہ میرا اقتدار لمبےعرصہ تک سلامت رہے اسنے بھی اسکی خاطر چودھری محمد علی کی طرح مسئلہ ختم نبوت کو اچھالا مطلب کہ سیاسی کئمپ والے بھی اپنی کرسی بچانے کے لئے دین اسلام کےمسئلہ ختم نبوت کو سیڑھی کی طرح استعمال کرناچاہتے ہیں سو ہم ختم نبوت کے نعرے بازوں سے ادب کے ساتھ سوال کرتے ہیں کہ نبوت کی معرفت عطا کردہ کتاب قرآن کو آپنے اپنے مدارس عربیہ میں اتحاد ثلاثہ کے امامی علوم کا تابع بناکر کیوں رکھا ہوا ہے؟!!!اور براہ راست قرآن حکیم کو اب تک مسائل حیات کی تعلیمات کا وحدہ لاشریک مأخذ اور حقدار کیوں تسلیم نہیں کیا؟